

شیخ غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری حفظہ اللہ کا تعاقب

عبید اللہ بن علی بن رافع المدنی کا اپنی دادی سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے سماع

18

از قلم:

حافظ اکبر علی اختر علی سلفی / عفا اللہ عنہ

ناشر

البلاغ اسلامک سینٹر

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده، أما بعد:

محترم قارئین! فتاویٰ امن پوری میں ہے:

”درج ذیل روایت کیسی ہے؟“

رسول اللہ ﷺ کی خادمہ سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے:

”مَا كَانَ أَحَدٌ يَشْتَكِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا فِي رَأْسِهِ إِلَّا قَالَ اخْتَجِمَ، وَلَا وَجَعًا فِي رِجْلَيْهِ إِلَّا قَالَ اخْضَبْهُمَا“

”رسول اللہ ﷺ کے پاس جب بھی کوئی شخص سر درد کی شکایت کرتا تو آپ اسے جامہ لگوانے کا حکم فرماتے

اور جب کوئی شخص پاؤں میں درد کی شکایت کرتا تو اسے پاؤں پر مہدی لگانے کا حکم دیتے۔“

(سنن أبي داود: 3858، المستدرک للحاكم: 206/4)

جواب: سند ضعیف ہے۔ عبید اللہ بن علی بن رافع کا اپنی دادی سیدہ سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے سماع نہیں۔

دیکھیں: (فتاویٰ امن پوری، قسط: 518، ص: 7-8)

راقم کہتا ہے کہ:

✽ عبید اللہ بن علی بن رافع المدنی رحمہ اللہ کا اپنی دادی سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے سماع ثابت ہے۔

امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید القزوینی، المعروف بابن ماجہ رحمہ اللہ (المتوفی: 273ھ) فرماتے ہیں:

”حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ: حَدَّثَنَا فَايِدُ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَوْلَايَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدَّتِي سَلْمَى أُمُّ رَافِعٍ، مَوْلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: ”كَانَ لَا يُصِيبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْحَةً، وَلَا شَوْكَةً إِلَّا وَضَعَ عَلَيْهِ الْحَنَاءَ“.

(سنن ابن ماجہ بتحقیق الألبانی، ح: 3502 و سندہ حسن والمعجم الكبير للطبرانی بتحقیق حمدي السلفی: 298/24، ح: 756)

مذکورہ سند اس بات پر دال ہے کہ عبید اللہ المدنی رحمہ اللہ نے اپنی دادی سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے سنا ہے۔ والحمد لله على ذلك.

موضع ہذا میں یہ بات بھی جان لیں کہ مذکورہ حدیث تہذیب الکمال للمزنی میں بھی باسند موجود ہے اور اس سند میں بھی تحدیث کی صراحت ہے اور اسی وجہ سے امام یوسف المزنی رحمہ اللہ عبید اللہ المدنی کے اساتذہ کو بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

”رَوَى عَنْ: سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَجَدَهُ أَبِي رَافِعٍ مُزْ سَلًا، وَجَدَتْهُ سَلْمَى أُمُّ رَافِعٍ (د ت ق)، وَيُقَالُ: عَمَتُهُ“.

(تہذیب الکمال بتحقیق بشار عواد: 120/19، ت: 3666)

میں نے مزید تفتیش کی تو معلوم ہوا کہ عبید اللہ بن علی المدنی رحمہ اللہ نے اپنے دادا ابو رافع القبطی رضی اللہ عنہ سے بھی سنا ہے۔

دیکھیں: (أُمَالِي الْمُحَامِلِي بتحقیق إبراهيم القيسي، ح: 257 و 337 و مسند الروياني بتحقیق أيمن علي، ح: 700)

شاید امام مزنی رحمہ اللہ مذکورہ سند سے واقف نہیں ہو سکے۔ واللہ اعلم۔

شیخ حفظہ اللہ نے سنن ابوداؤد کی زیر بحث کی بابت ایک علت بتائی اور اب وہ علت ختم ہو گئی۔ امید ہے کہ شیخ اپنی اس تضعیف سے رجوع کریں گے اور حق کی اتباع کریں گے۔ اللہ ہی توفیق دینے والا ہے۔

❁ دعویٰ کے ساتھ ساتھ عمل کی بھی ضرورت ہے۔

شیخ حفظہ اللہ کا دعویٰ یہ ہے کہ ہم محدثین کے علم کے تابع ہیں۔

قارئین! فن جرح و تعدیل کے کسی بھی امام نے یہ بات نہیں کہی کہ عبید اللہ بن علی بن ابورافع المدنی رحمہ اللہ کا اپنی دادی سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے سماع نہیں ہے حتیٰ کہ شیخ امن پوری حفظہ اللہ کے استاذ فضیلۃ الشیخ حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ نے بھی یہ بات نہیں کہی۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ شیخ امن پوری حفظہ اللہ نے یہ بات کہاں سے اخذ کی۔

اللہ شیخ محترم کو محدثین کے علم کا تابع بنائے اور اپنے دعوے پر کھرا ترنے کی توفیق دے۔ آمین۔

❁ ایک مؤدبانہ التماس :

شیخ امن پوری حفظہ اللہ سے مؤدبانہ التماس ہے کہ کسی بھی سند پر اچھی طرح تحقیق کرنے کے بعد ہی حکم لگائیں، فتاویٰ کی قسطوں کی تعداد بڑھانے کے چکر میں کسی ثقہ راوی کو مجہول یا کسی متصل سند کو منقطع قرار نادیں۔ باقی اللہ ہی ہدایت دینے والا ہے۔

❁ خلاصہ التحقیق :

عبید اللہ بن علی المدنی رحمہ اللہ کا اپنی دادی سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے سماع ثابت ہے لہذا شیخ غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری حفظہ اللہ کا یہ کہنا کہ ”عبید اللہ بن علی بن رافع کا اپنی دادی سیدہ سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے سماع نہیں“ بلاشبہ ناقابل التفات، ناقابل احتجاج اور مردود ہے۔ اللہ اچھی طرح تحقیق کرنے، رجوع کرنے اور حق قبول کرنے کی توفیق دے۔ آمین یا رب العالمین۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمین۔

حافظ اکبر علی اختر علی سلفی/ عفا اللہ عنہ

صدر البلاغ اسلامک سینٹر

09- جمادی الآخرہ- 1445ھ

23- دسمبر- 2023ء

